سوال

(58)فرض نماز کے بعد سنتوں کی ادائیگی کے لیے جگہ تبدیل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرض نماز ادا کرنے کے بعد سنتوں کی ادائیگی کے لیے جگہ تبدیل کرنا ضروری ہے؟کتاب وسنت کی روشنی میں اس کی وضاحت کر دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز ادا کرنے کے بعد فوراً وہاں سنت ادا کرنا خلافت شریعت ہے، اس لیے بہتر ہے کہ درمیان میں کسی سے گفتگو کرلی جائے یا اس جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ سنت ادا کی جائیں۔ایک نماز کو دوسری نماز کے ساتھ ملانا صحیح نہیں ہے۔حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا ''ہم ایک نماز کو دوسری نماز کے ساتھ نہ ملائیں تاآنکہ بات کرلیں یا دوسری جگہ منتقل ہوجائیں۔''[1]

اس حدیث سے اہل علم نے یہ مسئلہ اخذ کیا ہے کہ فرض اور سنتوں میں کلام یا نقل مکانی کے ذریعے فاصلہ ہونا چاہیے اس لیے ہمارا رجحان ہے کہ فرض نماز کے فوراًبعد اس جگہ سنت ادا نہ کی جائیں بلکہ کسی دوسرے نمازی سے گفتگو کرلی جائے یا اپنی جگہ بدل لی جائے۔(واللہ اعلم)

---

[1]۔صحیح مسلم،الجمعہ:883۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3،صفحہ نمبر:85